۱۔ باب اول میں مدرسہ تفسیر حضرت ابی بن کعبؓ کا تعارفی مطالعہ کروایا گیا ہے۔اس باب میں دو فصول قائم کی گئی ہیں۔ پہلی فصل میں حضرت ابی بن کعبؓ کا علم تفسیر میں مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے اور دوسری فصل میں حضرت ابی بن کعبؓ کے تلامذہ کا علم تفسیر میں مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے۔تلامذہ کا تعارف و مقام پیش کرتے وقت سن وفات کے تحت ترتیب دی گئی ہے یعنی حضرت زر بن جیشؒ ((۸۱ھ) سب سے پہلے اور حضرت زید بن اسلمؒ (۱۳۶ھ) سب سے آخر میں مذکور ہیں۔

۲۔ باب دوم میں تاریخ قرآن کے مباحث اور مدرسہ تفسیر حضرت ابی بن کعبؓ کی وضاحت کی گئی ہے۔اس باب میں چار فصول قائم کی گئی ہیں۔نزول قرآن کے مباحث، سبب نزول، ناسخ و منسوخ اور جمع قرآن۔

نزول قرآن کے مباحث میں حضرت ابی بن کعبؓ اور آپؓ کے تلامذہ کی روایات کو موضوع کے تحت مرتب کیا گیا ہے جس میں سب سے پہلے ایک ہی وقت میں نازل ہونے والی آیات کی عمومی تعداد بیان کی گئی ہے اور سب سے آخر میں مکہ اور مدینہ میں نازل ہونے والی آیات سے متعلق روایات بیان کی گئی ہیں۔

سبب نزول کی فصل میں مبادیات بحث پیش کرنے کے بعد حضرت ابی بن کعبؓ اور آپؓ کے تلامذہ کی مرویات کو قرآن مجید کی ترتیب کے تحت درج کیا گیا ہے۔یعنی سب سے پہلے سورت بقرہ کا سبب نزول درج کیا گیا ہے اور سب سے آخر میں سورت اخلاص کا سبب نزول بیان کیا گیا ہے۔

تیسری فصل ناسخ و منسوخ ہے جس میں بنیادی تعارف کے بعد ناسخ و منسوخ سے متعلق روایات کو قرآن مجید کی ترتیب کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔

چوتھی فصل جمع قرآن ہے۔حضرت ابی بن کعبؓ کی روایت پر روشنی ڈالتی یہ ایک مختصر فصل ہے۔

۳۔ باب سوم میں الفاظ و معانی کے مباحث اور مدرسہ تفسیر حضرت ابی بن کعبؓ کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔اس باب کی تین فصول ہیں۔غریب قرآن، قراءات قرآنیہ اور سبعہ احرف۔

غریب قرآن کی فصل میں قرآن مجید کے غریب الفاظ کو ترتیب قرآن کے تحت ذکر کیا گیا ہے اور حضرت ابی بن کعبؓ اور آپؓ کے تلامذہ کی روایات میں درج معنی بیان کیے گئے ہیں۔

دوسری فصل قراءات قرآنیہ ہے۔حضرت ابی بن کعبؓ سے مروی قراءات متواترہ و شاذہ کو بیان کردہ یہ ایک طویل فصل ہے جس میں قرآن مجید کی ترتیب کے تحت قراءات حضرت ابی بن کعبؓ ذکر کی گئی ہے۔

تیسری اور آخری فصل سبعہ احرف ہے۔اس فصل میں پہلے حضرت ابی بن کعبؓ سے مروی وہ روایات درج کی گئی ہیں جس سے یہ بات ثابت ہو رہی ہے کہ قرآن مجید کا نزول سبعہ احرف پر ہوا اور اس کے بعد سبعہ احرف کے لغوی و اصطلاحی معنی بیان کرتے ہوئے علماء کے اقوال درج کیے گئے ہیں۔

مقالے کی تیاری میں جی سی یونیورسٹی لاہور کے اصول تحقیق کے قواعد و ضوابط کو مدنظر رکھا گیا ہے اور تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر غیر جانبدارانہ تحقیق پیش کی گئی ہے۔